زیارت نامہ حضرت معصومہ(س)

<?xml encoding="UTF-8">

زیارت نامہ حضرت معصومہ(س)
شیعہ منابع میں زیارت کی ایک خاص اہمیت ہے اسی وجہ سے شیعہ ہر سال لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں دنیا کے مختلف گوشہ و کنار سے ایران، عراق اور شام کے مقدس مقامات کی زیارت کیلئے سفر کی صعوبتیں برداشت کرکے اپنے آپ کو ان مقدس مقامات تک پہنچاتے ہیں۔ان زیارتی مقامات میں سے ایک جہاں ہر سال لاکھوں کروڑوں شیعہ اور غیر شیعہ محبان اہل بیت(ع) رفت و آمد کرتے ہیں وہ قم کی سرزمین ہے جہاں حضرت معصومہ(س) کا مزار ہر خاص و عام کی توجہ کا مرکز ہے۔ حضرت معصومہ(س) ان معدود امامزادگان میں سے ہیں جن کیلئے باقاعدہ زیارت نامہ موجود ہے اور آپ کی بارگاہ میں حاضر ہونے والے زائرین آپ کی زیارت کرتے وقت اسی زیارت نامے کو پڑھتے ہیں۔ ائمہ اطہار علیہم السلام سے منقول کئی احادیث میں آپ کی زیارت کی اہمیت اور ثواب کی طرف اشارہ ملتا ہے۔ اسی سلسلے میں امام رضا علیہ السلام نے حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کی زیارت کے بارے میں فرمایا:

من زارھا عارفا بحقھا فلہ الجنۃیعنی جو بھی شخص حضرت معصومہ(س) کی صحیح معرفت کے ساتھ زیارت کرے تو اس کے لئے جنت ہے۔[1]

سند زیارت
زیارت حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا ایک معتبر زیارت ہے جسے علامہ مجلسی[2] نے درج ذیل اسناد کے ساتھ نقل کی ہیں:

علی بن ابراہیم قمی نے اپنے والد سے، انہوں نے سعد سے، اور سعد نے امام علی بن موسی الرضا علیہما السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ(ع) نے فرمایا: اے سعد! تمھارے نزدیک ہماری ایک قبر ہے. میں نے عرض کی: میں آپ پر قربان ہوجاوٴں، کیا آپ کا مقصد فاطمہ بنت موسی بن جعفر علیہم السلام کی قبر ہے؟

آپ نے فرمایا:"ہاں" اور جو بھی معرفت کے ساتھ ان کی زیارت کرے گا وہ جنت کا حقدار ہو گا.

جب بھی (تم حرم مشرف ہو اور) قبر کو دیکھو تو سرہانے کی طرف رو بقبلہ کھڑے ہوجاوٴ اور

۳۴ مرتبہ اللہ اکبر،

۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ،

۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھو

اور پھرکہو(زیارتنامہ)۔ [3]

(زیارت نامہ کی طرف اشارہ ہے جسے ترجمے کے ساتھ ذیل میں درج کرتے ہیں.)

زیارت کا متن اور ترجمہ

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

اَلـسَّلامُ عَـلى آدَمَ صَـفْوَة اللّهِ، اَلسَّلامُ عَلى نوُح نَبِی اللّهِ ، اَلسَّلامُ عَلى اِبْرهيمَ خَليل ِ اللّهِ ، اَلسَّلامُ عَلى موُسى كَليمِ اللّهِ ، اَلسَّلامُ عَلى عيسى روُحِ اللّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا خَيْرَ خَلْقَ اللّهِ ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا صَفِی اللّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُحَمّدَ بْنَ عَبْدِاللّهِ، خاتَمَ النَّبِيّين، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اَميرَالْمُؤْمِنينَ عَلى بْنَ اَبى طالِب ، وَصِی رَسوُلِ اللّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا فاطِمَة سَيِّدَة نِساءِ الْعالَمينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُما يا سِبطَى نَبِى الرَّحْمَةِ، وَ سَيِّدَى شَبابِ هلِ الْجَنَّةِ ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَلِى بْنَ الْحُسَيْنِ، سَيِّدَ الْعابِدينَ وَ قُرَّة عَيْنِ النّاظِرينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِى، باقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِى ،اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّد الصّادِقَ الْبارَّ الْامين ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا موُسَى بْنَ جَعْفَر الطّاهِرَ الطُّهرَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَلِى بْنَ موُ سَ ى الرِّضَا الْمُرْتَضى، اَالسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِى التَّقِى، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَلِى بْنَ مُحَمَّد النَّقِى النّاصِحَ الْأَمين، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا حَسَن بْنَ عَلِى، اَلسَّلامُ عَلَى الْوَصِى مِنْ بَعْدِهِ . اَللّهمَّ صَلِّ عَلى نوُرِكَ وَ سِراجِكَ، وَ وَلِى وَلِيِّكَ، وَ وَصِيِّكَ، وَ حُجَّتِكَ عَلى خَلْقِكَ . اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يابِنْتَ رَسوُلِ اللّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يابِنْتَ فاطِمَة وَ خَديجَة ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يابِنْتَ اَميرِ الْمُؤْمِنينَ ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يابِنْتَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يابِنْتَ وَلِى اللّهِ ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا اُخْتَ وَلِى اللّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا عَمَّة وَلِى اللّهِ ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يابِنْتَ موُسَى بْنِ جَعْفَر ، وَ رَحْمَة اللّهِ وَ بَرَكاتُه. اَلسَّلامُ عَلَيْكِ، عَرَّفَ اللّه بَيْنَنا وَ بَيْنَكُمْ فِى الْجَنَّةِ، وَ حَشَرَنا فى زُمْرَتِكُمْ، وَ أَوْرَدْنا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ، وَ سَقانا بِكَأْسِ جَدِّ كُمْ مِنْ يَدِ عَلِیِّ بْنِ اَبى طالِب ، صَلَواتُ اللّه عَلَيْكُمْ ، أَسْئَلُ اللّه أَنْ يُرِيَنا فيكُمُ السُّروُرَ وَ الْفَرَجَ ، وَ أَنْ يَجْمَعَنا وَ إِيّاكُمْ فى زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّد، صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَ آلِهِ، وَ أَنْ لا يَسْلُبَنا مَعْرِ فَتَكُمْ، إِنَّه وَلِى قَديرٌ. أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّهِ بِحُبِّكُمْ وَ الْبرَة ِمِنْ أَعْدائِكُمْ، وَ التَّسْليمِ إِلَى اللّهِ ، راضِياً بِه غَيْرَ مُنْكِر وَ لا مُسْتَكْبِر وَ عَلى يَقينِ ما أَتى بِهِ مَحَمَّدٌ وَ بِه راض، نَطْلُبُ بِذلِكَ وَجْهكَ يا سَيِّدى ، اَللّهمَّ وَ رِضاكَ وَ الدّارَ الْآخِرَة . يا فاطِمَة اِشْفَعى لى فِى الْجَنَّةِ ، فَاِنَّ لَكَ عِنْدَاللّهِ شَأْناً مِنَ الشَّأْنِ. اَللّهمّ اِنى اَسْئَلُكَ أَنْ تَخْتِمَ لى بِالسَّعادَةِ ، فَلاتَسْلُبْ مِنّى ما أَنَا فيه،وَ لاحوُلَ وَ لا قُوَة إِلا بِاللّه الْعَلِى الْعَظيمِ . اَللّهمَ اسْتَجِبْ لَنا، وَ تَقَبَّلْه بِكَرَمِكَ وَ عِزَّتِكَ ، وَ بِرَحْمَتِكَ وَ عافِيَتِكَ، وَ صَلَّى اللّه عَلى مُحَمَّد وَ آلِهِ أَجْمَعينَ، وَ سَلَّمَ تَسْليما يا أَرْحَمَ الرّاحِمينَ

اردو ترجمہ:

اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا نہایت مہربان ہے

سلام ہو آدم خدا کے برگزیدہ پر۔ سلام ہو نوح نبی خدا پر۔سلام ہو ابراہیم خلیل خدا پر۔سلام ہو موسیٰ کلیم خداپر۔سلام ہو عیسیٰ روح خدا پر۔اے رسول خدا آپ پر سلام ہو ، اے بہترین مخلوق خدا آپ پر سلام ہو ۔ اے صفی خداآپ پرسلام ہو ۔اے محمد بن عبداللہ آخری نبی آپ پر سلام ہو ۔اے امیر المومنین علی ابن ابیطالب وصی رسول خدا آپ پر سلام ہو ۔اے فاطمہ دو جہاں کی عورتوں کی سردار آپ پر سلام ہو ۔اے نبی رحمت کے دو نواسے اور بہشت کے جوانوں کے سردار آپ دونوں پر سلام ہو۔ اے علی بن حسین عبادت گزاروں کے سید و سردار اور دیکھنے والوں کی خنکی چشم آپ پر سلام ہو۔ اے محمد بن باقر علم بعد از نبی آپ پر سلام ہو۔ اے جعفر بن محمد صادق نیک کردار، امین آپ پر سلام ہو۔ اے موسیٰ بن جعفر پاک وپاکیزہ آپ پر سلام ہو۔ اے علی بن موسیٰ رضا ، مرتضی آپ پر سلام ہو۔ اے محمد بن علی پرہیزگار آپ پر سلام ہو۔ اے علی بن محمد نقی خیر خواہ، امین آپ پر سلام ہو۔ اے حسن بن علی آپ پر سلام ہو۔ اے ان کے بعد جو وصی ہیں ان پر سلام ہو۔خدایا تو اپنے

نور اور تابناک چراغ ، اپنے ولی کے نمائندے ، اپنے جانشین اور بندوں پر اپنی حجت کے اوپر سلام نازل فرما ۔ اے بنت رسول خدا آپ پر سلام ہو۔ اے دختر فاطمہ و خدیجہ آپ پر سلام ہو ۔اے دختر امیر المومنین آپ پر سلام ہو ۔اے دختر حسین و حسین آپ پر سلام ہو ۔اے دختر ولی خدا آپ پر سلام ہو ۔ اے ولی خدا کی خواہر آپ پر سلام ہو ۔اے ولی خدا کی پھوپھی آپ پر سلام ہو ۔اے دختر موسی بن جعفر آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ سلام ہو آپ پر۔خدا جنت میں ہمارے اور آپ کے در میان شناخت قائم فرمائے اور ہم کو آپ لوگوں کے گروہ میں محشور فرمائے۔ آپ کے نبی کے حوض پر وارد فرمائے نیز ہمیں آپ لوگوں پر خدا کا درود ہو۔ میں خدا سے درخواست کرتاہوں کہ وہ ہمیں آپ کے بارے میں خوشحال کرے اور فرج دکھائے۔نیز ہمیں اور آپ کو آپ کے جد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گروہ میں شمار فرمائے اور ہم سے آپ کی معرفت کو سلب نہ کرے۔ کیونکہ وہی سرپرست اور قدرت والا ہے۔ میں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے برائت کے وسیلے سے خدا کی بارگاہ میں تقرب چاہتاہوں اور اس کی بارگاہ میں سر نیاز خم کرتاہوں۔ نیز اس سے راضی ہوں۔ نہ ہی منکر ہوں نہ ہی مستکبر۔یہ تمام باتیں جو چیزیں محمد لائے ہیں اس پر یقین کے ساتھ کہہ رہاہوں نیز اس سے راضی ہوں۔اے مرے آقا اسی وسیلے سے تری توجہ کا طلبگار ہوں۔ خدایا تری خوشنودی اور خانہٴ آخرت چاہتاہوں۔ اے فاطمہ جنت میں میری شفاعت فرمائیے کیونکہ آپ خدا کے نزدیک ایک خاص شان ومقام کی حامل ہیں ۔خدایا میں تجھ سے درخواست کرتاہوں کہ ہمارا خاتمہ سعادت پر ہو۔پس اس ایمان کو ہم سے نہ چھین جو ہم میں موجود ہے۔تمام حرکت و جنبش خدا ہی کے وسیلے سے ہے جو بزرگ و برتر ہے ۔ خدایا ہماری حاجت کو مستجاب فرما۔ اور اپنے کرم و عزت و رحمت و عافیت سے اسے قبول فرما نیز محمد اور ان کی آل پر درود و سلام نازل فرما۔ اے سب سے زیادہ مہربان ۔

خداوند عالم کا صدہا شکر کہ اس کی مدد سے اس کتاب نے اتمام کے مراحل طے کرلئے ۔

حضرت معصومہ سے یہی دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس مختصر کوشش کو قبول فرمالیں تا کہ قیامت کے دن میں اورتمام مومنین وہاں کے شر سے محفوظ رہیں۔ آمین یا رب العالمین بحق محمد و آلہ الطاہرین

حوالہ جات

بحار الانوار ج ١٠١ ، ص ۴٣۔

بحار الانوار ج /١٠٢ ، ص ٢۶۶

بحار الانوار ج ١٠٢ ، ص ٢۶۵۔